وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ

# رحمۃ للعالمین ﷺ

# کے معجزات

(حضور اقدس ﷺ کی صداقت کے دلائل)


## مؤلفین

محمد رفیق احمد میمن
صدر: اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

محمد اسلم گل
میجر (ریٹائرڈ)



## ناشر

اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

www.star.edu.pk

صَلّٰی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

# اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی

## ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا ربّ چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

صَلّٰی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

صَلّٰی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

صَلّٰی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

## ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے

پس تو محمد ﷺ پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے

اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے

بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو مغفرت کرنے والا ہے

صَلّٰی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاھِيْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاھِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِيْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاھِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

# فہرست


| نمبر شمار | مضامین | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| 1. | **تمہید** | 10 |
| 2. | باب نمبر 1 | 13 |
| | **رحمۃ للعالمین ﷺ کے معجزات** | 13 |
| | معجزہ کی تعریف | 13 |
| | معجزاتِ علمیہ اور معجزاتِ عملیہ | 13 |
| | تعدادِ معجزات | 14 |
| 3. | باب نمبر 2 | 16 |
| | **رحمۃ للعالمین ﷺ کی پیشین گوئیاں** | 16 |
| | پیشین گوئیوں کا بیان (احادیثِ مبارکہ کی رُو سے) | 17 |
| 4. | باب نمبر 3 | 23 |
| | **عالم معانی / کلام میں معجزے** | 23 |
| | قرآن مجید سب سے بڑا معجزہ ہے | 23 |
| | حفاظتِ قرآن کی پیشین گوئی | 25 |
| | اعجازِ قرآن کی پیشین گوئی | 25 |
| | حفاظتِ نبوی ﷺ کی پیشین گوئی | 25 |

| | | |
|---|---|---|
| | غلبہ اسلام کی پیشین گوئی | 26 |
| | غلبہ روم کی پیشین گوئی | 26 |
| | خلافت راشدہ کی پیشین گوئی | 27 |
| | فتح خیبر، فتح فارس اور فتح روم کی پیشین گوئی | 27 |
| | قبائل عرب کی مغلوبی اور شکست کی پیشین گوئی | 28 |
| | فتح مکہ کی پیشین گوئی | 28 |
| | غزوہ احزاب میں کامیابی کی پیشین گوئی | 29 |
| | یہود کے متعلق پیشین گوئی | 29 |
| | القاء رعب کی پیشین گوئی | 30 |
| | فتنہ ارتداد اور اس کے انسداد کی پیشین گوئی | 30 |
| | آپ ﷺ کے وصال کی پیشین گوئی | 31 |
| | حضرت سراقہ ؓ کے ہاتھ میں کسریٰ کے کنگن | 31 |
| | غزوہ موتہ میں صحابہ کرام ؓ کی شہادت | 32 |
| | حضرت ابوذر غفاری ؓ کی جنگل میں وفات | 32 |
| | مسیلمہ کذاب کی ہلاکت کی پیشین گوئی | 35 |
| | نجاشی (شاہِ حبشہ) کی وفات کی اطلاع | 36 |
| 5. | باب نمبر 4 | 38 |
| | **فرشتوں کے عالم میں معجزے** | 38 |

| | | |
|---|---|---|
| | جنگ بدر میں فرشتوں کی شرکت | 38 |
| | کسریٰ کے قتل ہونے پر اطلاع | 38 |
| | حضرت جبرئیل علیہ السلام کا جسم مبارک | 43 |
| 6. | باب نمبر 5 | 44 |
| | **عالم انسان میں معجزے** | 44 |
| | حضرت ابو ہریرہؓ کی والدہ کا قبول اسلام | 44 |
| | آپ ﷺ کی دُعا کی برکت | 45 |
| | مریضوں کا شفا پانا | 45 |
| | بائیں ہاتھ سے کھانے والے کا انجام | 46 |
| 7. | باب نمبر 6 | 47 |
| | **جنوں کے عالم میں معجزے** | 47 |
| | جنات کا حضور اقدس ﷺ کو سلام بھجوانا | 47 |
| | عورت سے آسیب کا اثر ختم ہوگیا | 47 |
| | آپ ﷺ کے نام کی برکت سے جنّیہ گرفتار ہوگئی | 48 |
| 8. | باب نمبر 7 | 49 |
| | **آسمانوں کے عالم میں معجزے** | 49 |
| | شق القمر کا معجزہ | 49 |
| | سورج کے واپس لوٹنے کا معجزہ | 50 |

| | | |
|---|---|---|
| | آپ ﷺ کا سفر معراج | 51 |
| 9. | باب نمبر 8 | 52 |
| | **مٹی کے عالم میں معجزہ** | 52 |
| | گھوڑا پیٹ تک زمین میں دھنس گیا | 52 |
| 10. | باب نمبر 9 | 53 |
| | **پانی کے عالم میں معجزے** | 53 |
| | آپ ﷺ کی مبارک انگلیوں سے پانی نکل پڑا | 53 |
| | حضرت انس بن مالک کے کنویں کا شیریں ہونا | 53 |
| | پانی کا خوشبودار ہونا | 54 |
| 11. | باب نمبر 10 | 55 |
| | **آگ کے عالم میں معجزہ** | 55 |
| | اہل خندق کی دعوت | 55 |
| 12. | باب نمبر 11 | 56 |
| | **ہوا کے عالم میں معجزے** | 56 |
| | غزوہ خندق میں کفار پر ہوا کا طوفان | 56 |
| | حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا جاسوسی کے لئے جانا | 56 |
| 13. | باب نمبر 12 | 57 |
| | **فضا کے عالم میں معجزے** | 57 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | ❀ | آپ ﷺ کی برکت سے بارش شروع ہو گئی | 57 |
| | ❀ | گستاخی کرنے والے کی پکڑ | 58 |
| 14. | | باب نمبر 13 | 59 |
| | | **جمادات اور نباتات کے عالم میں معجزے** | 59 |
| | ❀ | شجر و حجر کا آپ ﷺ کو سلام کرنا | 59 |
| | ❀ | خشک کھجور کے تنے کا رونا | 59 |
| | ❀ | حضرت ابو ہریرہؓ کی کھجوروں میں برکت | 60 |
| 15. | | باب نمبر 14 | 61 |
| | | **عالم حیوانات میں معجزے** | 61 |
| | ❀ | سرکش اونٹ قابو میں آ گیا | 61 |
| | ❀ | مردہ گوہ کا کلام کرنا | 61 |
| | ❀ | شیر کا صحابی رسول ﷺ کو راستہ دکھانا | 63 |
| | ❀ | آپ ﷺ کی وجہ سے دودھ میں برکت | 64 |
| 16. | | باب نمبر 15 | 65 |
| | | **اہم گذارش** | 65 |

❀❀❀

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# تمہید

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور کامل و اکمل دُرود و سلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جن کی مبارک محنت سے زندگی میں دلوں کو اور مرنے کے بعد قبروں کو منور فرمایا اور جن کا ظہور تمام عالم کے لئے رحمت ہے اور آپ ﷺ کی آل اولاد اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

اللہ جل شانہٗ اپنے شایانِ شان بہترین جزائے خیر عطا فرمائے حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کو ..... اور تابعین، تبع تابعین، آئمہ کرام، محدثین کرام، اور اولیائے کرام کو جنہوں نے امت مسلمہ پر عظیم احسان فرمایا کہ علوم نبوت اور احکام شریعت کو بھی امت کے سامنے پیش فرمایا اور علماءِ امت اسی سعی جمیلہ میں دن رات کوشاں ہیں۔ اب ہر مسلمان کے ذمہ ہے کہ وہ اپنے ہر قول و فعل کو حضور اقدس ﷺ کے پاکیزہ قول و فعل کی طرح بنائے اور آپ ﷺ کا اتباع کرے، یہی دنیا و آخرت کی کامیابی کا واحد ذریعہ ہے۔

اللہ جل شانہٗ نے اپنے پیارے حبیب، حضرت محمد ﷺ کے بارے میں اپنے کلام پاک میں ارشاد فرمایا ہے:

## وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

"ہم نے آپ (ﷺ) کو تمام عالموں کی طرف رحمت بنا کر بھیجا ہے"

ایک حدیث پاک میں ہے کہ جب تک زمین پر کوئی آدمی اللہ اللہ کہنے والا ہوگا، قیامت نہیں آئے گی۔ اللہ اللہ کہنے والا آپ ﷺ کی رسالت پر اقرار کرنے والا بھی ہوگا۔ اس سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ تمام عالموں کے باقی رہنے کا ذریعہ ہیں، کیونکہ آپ ﷺ کی رسالت تمام عالموں کے لئے ہے، اس لئے آپ ﷺ کے معجزے بھی تمام عالموں میں ظاہر ہوئے۔ علماءِ امت نے لکھا ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے معجزات کی تعداد دس ہزار سے زیادہ ہے۔ آپ ﷺ کے معجزات تمام عالموں میں ظاہر ہوئے ہیں۔

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے اپنی تالیف "نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب ﷺ" میں لکھا ہے کہ عالمین کی نو (۹) اقسام ہیں، جن میں عالم معانی رکلام کا عالم، فرشتوں کا عالم، انسانوں کا عالم، جنوں کا عالم، آسمان اور چاند ستاروں کا عالم، جمادات کا عالم، نباتات کا عالم، حیوانات کا عالم اور ہوا کا عالم شامل ہیں۔ ان تمام عالموں میں رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کے معجزات ہوئے ہیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

الحمدللہ! زیرِ نظر کتاب ”**رحمۃ للعالمین ﷺ کے معجزات**“ میں ہر عالم کے چند معجزات بیان کیے جاتے ہیں۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ربّ امت مسلمہ کو اپنی اور اپنے پیارے حبیب، حضور اقدس ﷺ کی سچی محبت کے ساتھ کامل اتباع کی توفیق عطا فرمائے، ساری انسانیت کو کامل ہدایت عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

آمین یاربّ العالمین

بجاہِ رحمۃ للعالمین ﷺ

صلی اللہ علیہ وسلم

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

باب نمبر 1

# رحمۃ للعالمین ﷺ کے معجزات

## معجزہ کی تعریف

معجزہ اس امر کو کہتے ہیں جو مدعی نبوت کے ہاتھ پر ظاہر ہو اور کل عالم اس کے مقابل یعنی اس کے مثل لانے سے عاجز ہو، اس لئے بھی کہ منکرین اور مخالفین پر یہ بات واضح ہو جائے کہ یہ شخص اللہ جل شانہٗ کا برگزیدہ ہے، جس کے دشمنوں کے عاجز کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے غیب سے یہ کرشمہ قدرت ظاہر فرمایا ہے اور لوگوں پر یہ امر منکشف ہو جائے کہ تائید غیبی اس کی پشت پر ہے، یہ ہستی کوئی ساحر اور کاہن نہیں کہ کوئی اس کا مقابلہ کر سکے۔ لہٰذا اگر کسی کو اصلاح اور فلاح درکار ہے تو وہ صرف اس برگزیدہ ہستی پر ایمان لائے اور اس کی اتباع اور پیروی سے حاصل ہو سکتی ہے، جس برگزیدہ ذات کو اللہ جل شانہٗ نے اپنا خلیفہ بنا کا بھیجا ہے، اس کی تکذیب اور مخالفت کا انجام سوائے ہلاکت کے کیا ہو سکتا ہے؟

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## معجزاتِ علمیہ اور معجزاتِ عملیہ

معجزات کی دو قسمیں ہیں، ایک معجزاتِ علمیہ اور ایک معجزات عملیہ۔ معجزہ علمی اس کا نام ہے کہ مدعی نبوت سے ایسے علوم اور معارف ظاہر ہوں کہ ساری دُنیا اس کے

مقابلہ یعنی اس کے مثل لانے سے عاجز ہو.....اور معجزات عملیہ اس کو کہتے ہیں کہ مدعی نبوت کے ہاتھ سے ایسا عمل یعنی ایسا کام ظاہر ہو کہ اس جیسا کام کرنے سے سب عاجز آجائیں۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کو دونوں اقسام کے اس قدر کثیر معجزات عطا فرمائے جو شمار سے باہر ہیں۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## تعداد معجزات

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کے معجزات ایک ہزار تک پہنچے ہیں۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے کہ ایک ہزار دو سو تک پہنچے ہیں اور بعض علماء کرام نے آپ ﷺ کے معجزات کی تعداد تین ہزار ذکر فرمائی ہے اور آئمہ کرام نے معجزات نبوی ﷺ پر مستقل کتب لکھیں ہیں، جیسے دلائل النبوۃ امام بیہقی اور امام ابو نعیم کی اور شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے خصائص الکبریٰ کے نام سے ایک مستقل کتاب آپ ﷺ کے معجزات میں لکھی ہے، جس میں ایک ہزار معجزات ہیں.....اور حق یہ کہ حضور اقدس ﷺ کے معجزات شمار سے متجاوز ہیں، اس لئے کہ آپ ﷺ کا ہر قول، ہر فعل اور ہر حال عجیب وغریب مصالح اور اسرار و حکم پر مشتمل ہونے کی وجہ سے معجزہ ہے۔ علماءِ نصاریٰ نے عہد قدیم کے معجزات کی تعداد 67 لکھی ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات 27 گنوائے ہیں اور پھر آپؑ کے حواریوں کے 20 معجزات شمار کیے ہیں، لیکن ان واقعات کے لکھنے

والوں کے پاس ان معجزات کا نہ کوئی سلسلہ سند موجود ہے اور نہ ان کے راویوں کی اور نہ نقل کرنے والوں کی کوئی دلیل موجود ہے، بخلاف معجزات حضور اقدس ﷺ کہ وہ ہزاروں کی تعداد میں ہیں اور سند کے ساتھ موجود ہیں اور سینکڑوں ان میں متواتر اور مشہور ہیں اور یہ معجزات تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے معجزات سے بڑھ کر ہیں۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

تذکرۃ الحبیب ﷺ تسہیل نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب ﷺ میں لکھا ہے:

"اگر رسول اللہ ﷺ کے تمام معجزات شمار کیے جائیں تو بہت مشکل ہے، ایک تو اس وجہ سے کہ آپ ﷺ کی ہر بات، ہر کام اپنی حکمتوں اور مصلحتوں کی وجہ سے خلافِ معمول ہے (جو عام آدمی کے بس کی بات نہیں ہے)، دوسرے اس وجہ سے بھی مشکل ہے کہ آپ ﷺ کی باتوں اور آپ ﷺ کے تمام کاموں کو شمار کرنا ناممکن ہے۔ آپ ﷺ کے معجزات کی تعداد دس ہزار سے زیادہ ہے۔ آپ ﷺ کے معجزات تمام عالموں پر ظاہر ہوئے ........." (بحوالہ: تذکرۃ الحبیب ﷺ)

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا
عَلٰی حَبِيْبِکَ خَيْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

باب نمبر 2

# رحمۃ للعالمین ﷺ کی پیشین گوئیاں

سابقہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام نے بھی پیشین گوئیاں فرمائی ہیں، لیکن رحمۃ للعالمین، حضوراقدس ﷺ کی پیشین گوئیوں کو جو امتیاز حاصل ہے وہ یہ ہے کہ انبیاء بنی اسرائیل کی پیشین گوئیاں بہت مجمل تھیں، جو محض اشارات اور کنایات کے درجہ میں تھیں اور محتاجِ تاویل تھیں، لیکن حضوراقدس ﷺ کی پیشین گوئیاں واضح اور ظاہر ہیں اور تاویل و شک وغیرہ سے بہت دُور ہیں۔ مثلاً غلبہ روم، خلافتِ راشدہ، فتح یمن، فتح عراق اور قیصر وکسریٰ کی سلطنتوں پر قبضہ کی تمام پیشین گوئیاں صریح اور واضح ہیں، جن میں تاویل کی ضرورت نہیں۔

علاوہ ازیں وہ ایسی عظیم الشان ہیں، جن کو دیکھ کر اور سن کر عالم دنگ اور حیران ہے.....

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

رحمۃ للعالمین، حضوراقدس ﷺ نے جو آنے والے واقعات یا پیش ہونے والے فتنوں کے متعلق خبریں دیں، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا آپ ﷺ اِن کو دیکھ رہے ہیں۔ اوّل قرآن کریم کی پیشین گوئیوں کا، اس کے بعد اُن پیشین گوئیوں کا ذکر بیان کیا جاتا ہے، جو احادیث صحیحہ میں مذکور ہیں:

# پیشین گوئیوں کا بیان

## (احادیث مبارکہ کی رُو سے)

صحیحین میں حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ایک وعظ میں قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے، سب بیان فرمادیا، جس نے ان باتوں کو یاد رکھا، وہ اس کو یاد ہیں اور جو اِن کو بھول گئے، وہ بھول گئے۔ مجھے اور (میرے) ان ساتھیوں کو وہ باتیں معلوم ہیں۔ بعض باتیں اِن میں سے ایسی بھی ہیں کہ میں اِن کو بھول گیا تھا، لیکن جب میں ان باتوں کو (ہوتا ہوا) دیکھتا ہوں تو وہ مجھے یاد آجاتی ہیں کہ یہ وہی بات ہے جس کی حضور اقدس ﷺ نے مجھے خبر دی تھی، جس طرح کسی شخص کی شکل دیکھی ہوئی ہو اور وہ غائب ہوجائے (تو اس کی شکل بھول جاتی ہے) لیکن جب وہ سامنے آجائے تو اس کی شکل یاد آجاتی ہے۔ (بخاری و مسلم)

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

الحمدللہ! اللہ جل شانہٗ نے اپنے پیارے حبیب حضور اقدس ﷺ کو اس دُنیا میں آخری نبی اور رسول بنا کر قیامت تک کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ آپ ﷺ پر میرے ماں باپ قربان ہوں اور میری روح فدا ہو، آپ ﷺ ساری مخلوقات میں سب سے بڑے، اشرف واکمل واعلیٰ وارفع اور سب سے زیادہ سچے ہیں، آپ ﷺ کی زبانِ اقدس سے جو الفاظ مبارک نکلے ہیں، آج تک ویسا ہی ہوا اور قیامت تک ویسا ہی ہوگا۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواجِ مطہرات (اُمہات المؤمنین) پر، آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے پاک صحابہؓ پر اپنے شایانِ شان درود وسلام نازل فرمائے۔ ذیل میں اُن اُمور کو اختصار کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے جو حضور اقدس ﷺ نے قبل از وقوع بیان فرمائیں اور یہ اُمور آپ ﷺ کی صداقت پر دلالت کرتے ہیں:

- خلافت راشدہ کی خبر دی، جو بے شمار احادیث مبارکہ سے ثابت ہے۔
- خلافت راشدہ کی مدت کی خبر کہ وہ تیس سال ہوگی۔
- شیخین کی صداقت کی خبر دی کہ میرے بعد ابو بکرؓ اور عمرؓ کی اقتداء کرنا۔
- خلافت راشدہ کی بابت بار بار ایسے ارشادات ظاہر ہوئے جس سے خلافت راشدہ کی ترتیب کا پتہ چل جاتا ہے۔
- اسلامی سلطنت کی وسعت اور فتوحات عظیمہ کی خبر دی اور فرمایا کہ میری امت کی سلطنت اتنی وسیع ہوگی جتنی زمین۔
- قیصر وکسریٰ کی ہلاکت وبربادی کی خبر دی گئی۔

- خلافت راشدہ اوراس کے بعد ملک عضوض کی خبر دی۔
- فتح یمن، فتح شام، فتح عراق، فتح مصر، فتح بیت المقدس اور فتح قسطنطنیہ کی پیشین گوئی فرمائی۔
- جنگ بدر کے موقع پر جنگ شروع ہونے سے ایک روز پیشتر نام بنام مقتولین بدر کی خبر دی اور فرمایا کہ فلاں شخص، فلاں جگہ قتل ہوکر گرے گا، چنانچہ جوجگہ جس کے لئے فرمائی تھی، وہیں گرا۔
- ابی بن خلف کے قتل کی خبر دی کہ میں ہی اُس کو قتل کروں گا۔
- غزوہ خندق کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آج کے بعد قریش ہم پر حملہ آور ہونے کی جرأت نہ کریں گے، بلکہ ہم ہی ان پر چڑھائی کریں گے۔
- نجاشی کی وفات کی خبر دی۔
- غزوہ موتہ میں جو امیر لشکر شہید ہوئے، حضور اقدس ﷺ نے عین وقت شہادت پر تفصیل وترتیب کے ساتھ اُن کی شہادت کی خبر دی۔
- مکہ مکرمہ میں قریش کو یہ خبر دی کہ صحیفہ ظالمہ کو جو خانہ کعبہ میں آویزاں ہے، سوائے خدا کے نام کے کیڑوں نے کھالیا ہے۔
- مرض الوفات میں آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ خبر دی کہ میرے وفات کے بعد میرے اہل وعیال میں سب سے پہلے تو آکر مجھ سے ملے گی۔
- حضور اقدس ﷺ نے اپنے مرض الوفات میں اپنی ازواج مطہراتؓ سے

یہ ارشاد فرمایا کہ تم میں سے جو سب سے زیادہ خیرات کرنے والی ہوگی وہ جلد مجھ سے آکر ملے گی، چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ ازواج مطہرات ؓ میں حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا جو سب سے زیادہ خیرات کیا کرتی تھیں، سب بیویوں سے پہلے ان کی وفات ہوئی۔ (رضی اللہ عنہا وارضاہا)

- حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حق میں فرمایا کہ یہ (حضرت عمرؓ) فتنہ کا قفل ہے، یعنی جب تک عمرؓ زندہ رہے گا، فتنہ بھی مقفل اور مقید رہے گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے وقت تک مسلمانوں میں کوئی فتنہ اور فساد رونما نہیں ہوا، جب اُن کا وصال ہوگیا تو فتنہ وفساد شروع ہوا۔
- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر دی۔

حضور اقدس ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق خبر دی کہ تم دشمنوں کے بلوے سے شہید ہوگے اور تمہارے لئے جنت ہوگی، چنانچہ بالکل ایسا ہی ہوا۔

- حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا کہ ایک بدترین تمہارے سر پر ایسی تلوار مارے گا جس سے تمہاری داڑھی رنگین ہوجائے گی، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔
- جنگ جمل کی خبر
- جنگ صفین کی خبر
- خروج عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خبر
- حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق آپ ﷺ کی پیشین گوئی فرمائی کہ تم کو

باغی جماعت قتل کرے گی، چنانچہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ باغی جماعت کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

- حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق حضور اقدس ﷺ نے خبر دی کہ اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ پر مسلمانوں کی دو عظیم جماعتوں میں صلح کرائے گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔
- حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر دی اور آپؓ شہید ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے لوگ تم کو قتل کریں گے۔
- ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر
- عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ابتلاء کی خبر
- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ابوالخلفاء ہونے کی خبر
- عالم مدینہ کی خبر یعنی امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے ظہور کی خبر
- عالم قریش کی خبر یعنی امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے ظہور کی خبر
- عالم فارس یعنی امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے ظہور کی خبر
- ہر صدی پر ظہورِ مجدد کی خبر
- ظہورِ روافض کی خبر
- قدریہ اور مرجئہ کے ظہور کی خبر
- خروج دجالین یعنی مدعیان نبوت کے خروج کی خبر
- منکرینِ حدیث کے خروج کی خبر



صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

- اسود عنسی کے متعلق خبر، اسود عنسی نے صنعاء میں نبوت کا دعویٰ کیا، آپ ﷺ نے اس کے قتل کی پیشین گوئی فرمائی اور جس رات وہ مارا گیا، آپ ﷺ نے اُسی وقت مدینہ منورہ میں صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کو خبر دی۔
- مختار اور حجاج کے خروج کی خبر
- شیرویہ کے ہاتھ خسرو پرویز (شیرویہ کا باپ) کے مارے جانے کی خبر
- حضرت عباس رضی اللہ عنہ اسلام لانے سے پہلے، جب جنگ بدر میں قیدی ہو کر آئے اور ان سے فدیہ طلب کیا گیا تو یہ کہا کہ مجھ میں فدیہ دینے کی طاقت نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ مال اور سونا کہاں ہے جو تم مکہ سے چلتے وقت رات میں اُمّ فضل کے پاس رکھ آئے ہو، اُسے دے کر آزاد ہو جاؤ، حالانکہ اُس کی کسی کو خبر نہ تھی۔
- فتن، زلازل، اشراط ساعت، خروج دجال، طلوع شمس از مغرب، خروج دابۃ الارض اور خروج نار کی خبر

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

یہ چند اُمور بطور نمونہ مختصر بیان کیے گئے ہیں، جن کی آپ ﷺ نے قبل از وقوع خبر دی۔ بے شک اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے آپ ﷺ کو ساری مخلوقات سے زیادہ علم عطا فرمایا اور اپنی وحی کے ذریعے آپ ﷺ کی ہر آن، ہر گھڑی مدد و نصرت فرمائی۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

باب نمبر 3

# عالم معانی رکلام میں معجزے

## قرآن مجید سب سے بڑا معجزہ ہے

حضور اقدس ﷺ کے معجزات میں سب سے بڑا معجزہ قرآن مجید ہے، جو علمی معجزہ ہے اور تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے معجزات سے بڑھا ہوا ہے۔ قرآن مجید حضور اقدس ﷺ کا علمی معجزہ ہے اور آپ ﷺ کے معجزات میں عمدہ ترین معجزہ ہے، ایسا معجزہ اور کسی پیغمبر کو عنایت نہیں ہوا۔ سب انبیاء اور مرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے معجزے ایک خاص وقت میں ظاہر ہوئے اور ختم ہو گئے اور معجزہ قرآن ایسا معجزہ ہے کہ جس کو زوال نہیں، اسی طرح بلا تغیر و تبدل محفوظ ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ معجزہ تا قیامت اسی طرح باقی رہے گا، جس طرح آپ ﷺ پر نازل ہوا تھا۔

حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں سحر (جادو) کا چرچا تھا، اللہ جل شانہٗ نے اُن کو عصا اور ید بیضا کا معجزہ عطا فرمایا۔ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں طب کا زور تھا، اللہ تبارک وتعالیٰ نے اُن کو مرض سے شفایابی اور مردہ کو زندہ کرنے کا معجزہ عطا فرمایا اور ہمارے نبی کریم، رحمۃ للعالمین حضور اقدس ﷺ کے عہد میں فصاحت و بلاغت کا چرچا تھا، عرب لوگ اپنے سوا

تمام ممالک کو عجمی یعنی گونگا کہتے تھے۔

الحمد للہ! اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے آپ ﷺ کو قرآن مجید عطا فرمایا، جو بہت بڑا معجزہ ہے اور کئی طریقوں سے اس کا اعجاز ہے، منجملہ ان میں دو طریقوں کو بیان کیا جاتا ہے۔ ایک اعجاز کلام اللہ کا فصاحت و بلاغت ہے کہ حضور اقدس ﷺ اُمی تھے اور عرب کے لوگ ایسے فصیح و بلیغ تھے کہ اس مجمع فصحائے عرب میں آپ ﷺ نے اللہ جل شانہٗ کے حکم عالی کے مطابق ﴿ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ﴾ کا ڈنکا بجایا، مگر کوئی شخص ان میں سے ایک سورت نہ لا سکا، حالانکہ کلام الٰہی ان ہی الفاظ وحروف سے مرکب ہے جن سے ان کا کلام مرکب تھا اور عربی ہی زبان ہے اور کوئی زبان نہیں جس سے وہ لوگ واقف نہ ہوں اور اس زمانے سے آج تک، بلکہ قیامت تک یہ قرآن مجید کا معجزہ ہے کہ اس جیسی کوئی سورت نہ بنا سکا اور نہ بنا سکے گا۔ قرآن مجید کی فصاحت و بلاغت، دل آویزی اور لطافت کے مقابلہ سے بڑے فصیح و بلیغ عاجز رہے اور یہی معجزہ کی تعریف ہے کہ جس کے مقابلہ سے دُنیا عاجز ہو۔ قرآن مجید بطور علامِ بلاغت کے **7700** معجزات پر مشتمل ہے۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

دوسرا اعجاز کلام اللہ کا یہ ہے کہ اس میں آئندہ وقوع پذیر ہونے والے واقعات کی خبریں دی ہیں، اس معجزے کو اہل کتاب ''پیشین گوئی'' کہتے ہیں اور اسے انہوں نے عمدہ معجزات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام میں شمار کیا ہے اور کلام اللہ بہت سی پیشین گوئیوں پر بھی مشتمل ہے۔ (بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## حفاظتِ قرآن کی پیشین گوئی

قرآن مجید میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

''تحقیق ہم نے اس نصیحت (یعنی قرآن) کو اُتارا ہے

اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں''۔

(سورہ الحجر: ۹)

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## اعجازِ قرآن کی پیشین گوئی

قرآن مجید میں سورہ الاسراء کی آیت نمبر ۸۸ میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے، جس کا مفہوم ہے کہ (اے حبیب ﷺ) کہہ دیجئے کہ اگر انسان اور جن سب جمع ہو کر قرآن کا مثل لانا چاہیں تو قرآن کا مثل نہیں لا سکیں گے، اگرچہ ایک دوسرے کے معین اور مددگار ہو جائیں۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## حفاظتِ نبوی ﷺ کی پیشین گوئی

قرآن مجید میں سورہ المائدہ کی آیت نمبر ۶۷ میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے، جس کا مفہوم ہے کہ اللہ آپ (ﷺ) کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## غلبہ اسلام کی پیشین گوئی

قرآن مجید میں سورہ الفتح کی آیت نمبر ۲۸ میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا ارشاد پاک ہے، جس کا مفہوم ہے کہ وہی (اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ) ہے جس نے بھیجا اپنا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہدایت اور دین حق دے کر تا کہ غالب کرے اس دین (یعنی دین اسلام) کو، اگر چہ کافروں کو نا گوار گزرے۔ (بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

## غلبہ روم کی پیشین گوئی

قرآن مجید میں سورہ روم کی آیات نمبر ۱ تا ۶ میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مغلوب ہو گئے روم کے لوگ (یعنی نصاریٰ روم) عرب کی قریبی زمین میں اور وہ اس مغلوبی کے بعد عنقریب چند سال میں غالب ہونگے، اللہ ہی کو اختیار رہے پہلے بھی اور بعد بھی یعنی جس طرح یہ مغلوبیت اس کے ارادہ سے ظہور میں آئی ہے اسی طرح اس کے ارادہ سے غلبہ بھی ظہور میں آجائے گا اور اس دن (یعنی جس دن رومی پارسیوں پر غالب ہوں گے) تو اس وقت مسلمان خوش ہوں گے کہ اللہ کی مدد سے اہل کتاب اہل شرک پر غالب آئے، اللہ تعالیٰ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہی ہے زبردست رحم والا، یہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ مسلمانوں کو خوش کرنے کے لئے چند روز بعد روم کو فارس پر غلبہ کرے گا، اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

## خلافتِ راشدہ کی پیشین گوئی

سورہ النور کی آیت نمبر ۵۵ میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے، جس کا مفہوم ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس زمانے کے مؤمنین، صالحین یعنی صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے تین وعدے فرمائے:

1. یہ کہ تم کو ایسی خلافت اور سلطنت عظمیٰ عطا کرے گا، جیسے تم سے پہلے بنی اسرائیل میں حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بے مثال خلافت اور بادشاہت عطا فرمائی۔
2. ان کے دورِ حکومت میں دین اسلام کو ایسا استحکام عطا فرمائے گا کہ دین اسلام تمام مذاہب عالم پر غالب آجائے گا۔
3. ان کے دلوں سے کفار کا خوف بالکل جاتا رہے گا اور بے خوف وخطر اور نہایت امن وامان کے ساتھ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی عبادت کریں گے اور اسی قسم کا مضمون بے شمار احادیث مبارکہ میں وارد ہوا ہے۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## فتح خیبر، فتح فارس اور فتح روم کی پیشین گوئی

سورہ الفتح کی آیات مبارکہ نمبر ۱۸ تا ۲۱ میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا ارشاد پاک ہے، جس کا مفہوم ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے ان مسلمانوں سے جو بیعتِ رضوان میں شریک تھے، ان سے دو وعدے فرمائے، ایک خیبر کی فتح کا وعدہ فرمایا اور دوسرا

وعدہ فتح فارس اور فتح روم کا فرمایا۔

الحمد للہ! اللہ جل شانہٗ نے سب وعدے پورے فرمائے، خیبر آپ ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں ہجرت کے ساتویں سال فتح ہوا اور فارس وروم حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ کے زمانے میں فتح ہوئے۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## قبائل عرب کی مغلوبی اور شکست کی پیشین گوئی

سورہ آل عمران آیات مبارکہ نمبر ۲۱، ۴۴، ۵۴ اور سورہ القمر آیت نمبر ۴۵ میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے وعدہ کے مطابق ہجرت کے آٹھویں سال مکہ فتح ہوا اور قبائل عرب اتنے مغلوب ہوئے کہ اسلام کے مقابلے میں سر اُٹھانے کی طاقت نہ رہی اور ہجرت کے چوتھے سال یہود بنو نضیر مغلوب ہوئے اور جلا وطن ہوئے اور ہجرت کے پانچویں سال بنی قریظہ مقتول ہوئے اور ہجرت کے ساتویں سال خیبر فتح ہوا اور یہود مسلمانوں کے جزیہ گزار بنے۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## فتح مکہ کی پیشین گوئی

سورہ النصر آیات مبارکہ نمبر ۱ تا ۴ کے مطابق ہجرت کے آٹھویں سال مکہ فتح ہوا، نویں اور دسویں سال ہر طرف سے قبائل عرب، اہل شام اور اہل عراق آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر ایمان لائے اور فوج در فوج

دین اسلام میں داخل ہوئے۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## غزوہ احزاب میں کامیابی کی پیشین گوئی

سورہ الاحزاب آیت نمبر ۲۲ میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے ارشاد پاک کے مطابق فرمایا گیا کہ قریب ہے کہ عرب کے مختلف قبائل فوجیں جمع ہو کر تم پر چڑھائی کریں لیکن آخر تم ہی کو ان پر غلبہ ہو گا۔

الحمد للہ! ایسا ہی ہوا کہ غزوہ احزاب میں قبائل عرب نے مسلمانوں پر چڑھائی کر دی اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم سے اللہ جل شانہٗ کا وعدہ سچا ہوا اور مسلمانوں کو غلبہ اور فتح نصیب ہوئی اور کافر ناکام ہو کر واپس ہو گئے۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## یہود کے متعلق پیشین گوئی

سورہ البقرہ آیات نمبر ۹۴، ۹۵ میں یہود کے متعلق فرمایا گیا کہ وہ ہرگز موت کی تمنا نہیں کریں گے۔ حضور اقدس ﷺ نے یہودیوں سے فرمایا کہ اگر تم اس دعوے میں سچے ہو کہ تم اللہ کے محبوب ہو تو موت کی تمنا کرو اور ساتھ ہی ساتھ پیشین گوئی فرما دی کہ تم ہرگز موت کی تمنا نہیں کر سکو گے، چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ موت کی تمنا نہ کر سکے۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## القاءِ رعب کی پیشین گوئی

سورہ آل عمران آیت نمبر ۱۵۱ کے مطابق، جیسا کہ غزوہ حمراء الاسد میں پیش آیا کہ اللہ تعالیٰ نے کافروں کے دل میں ایسا رُعب ڈالا کہ باوجودیکہ اُحد میں فتح پا چکے تھے، مگر پھر بھی ہمت نہ ہوئی۔ سورہ الاحزاب کی آیت نمبر ۹ کے مطابق ایسا ہی غزوہ احزاب میں ہوا۔ آپ ﷺ کی حدیثِ پاک کا مفہوم ہے:

**"اللہ جل شانہٗ کی طرف سے میری بادِصبا سے مدد کی گئی اور قوم عاد ہوا سے ہلاک ہوئی"۔**

(بخاری شریف، جلد ا ص ۱۴۱)

## فتنہ ارتداد اور اس کے انسداد کی پیشین گوئی

سورہ المائدہ آیت نمبر ۵۴ کے مطابق اللہ جل شانہٗ نے حضور اقدس ﷺ کے زمانہ حیات میں پیشین گوئی فرمائی کہ آگے چل کر مسلمانوں میں بعض لوگ مرتد ہو جائیں گے، یعنی اسلام سے پھر جائیں گے، تو اسی وقت اللہ تبارک وتعالیٰ ان کے مقابلے کے لئے ایسے لوگ کھڑے فرمائے گا، جو ان مرتدوں سے مقابلہ اور مقاتلہ کریں گے اور وہ مرتدین سے قتال کرنے والے اللہ جل شانہٗ کے محبّ اور محبوب ہوں گے، چنانچہ سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ کے زمانے میں فتنہ ارتداد پیش آیا اور بحکم امیر المؤمنین سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے مرتدین سے جہاد وقتال کیا اور اُن

کو شکست فاش دی۔ (بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## آپ ﷺ کے وصال کی پیشین گوئی

سورہ النصر کے مطابق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ اس سورہ میں حضور اقدس ﷺ کے سفر آخرت کی طرف اشارہ ہے کہ جب اللہ جل شانہٗ کی نصرت اور فتح آجائے اور لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہونے لگیں تو سمجھ لیجئے کہ بعثت کا مقصود پورا ہو گیا، اب تسبیح وتحمید اور استغفار میں مشغول ہو جائیں اور سفر آخرت کی تیاری کیجئے۔ (بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## حضرت سراقہؓ کے ہاتھ میں کسریٰ کے کنگن

حضور اقدس ﷺ نے حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہٗ کو خوشخبری دی تھی کہ تمہارے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

(بیہقی)

**فائدہ**: سیّدنا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہٗ کے زمانہ خلافت میں جب فارس فتح ہوا تو کسریٰ کا مال غنیمت مدینہ منورہ پہنچا اور مسجد نبوی ﷺ میں سونے چاندی کا ڈھیر لگ گیا، اتنا بڑا ڈھیر تھا کہ دوسری طرف کھڑا آدمی نظر نہ آتا تھا۔ امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ کو حضور اقدس ﷺ کی وہ بات یاد تھی جو آپ ﷺ نے حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہٗ کو خوشخبری سنائی تھی کہ انہیں کسریٰ کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ ڈھیر میں کنگن نظر نہیں آرہے

تھے، چنانچہ تلاش کرنے پر ڈھیر کے نیچے سے کنگن مل گئے۔شاہِ کسریٰ کے یہ کنگن بہت قیمتی تھے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ نے حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہٗ کو بلوایا اور اُن کے ہاتھوں میں سونے کے یہ 100 کنگن ڈالے گئے، جو اُن کے کندھوں تک پہنچے اور یوں میرے آقا (آپ ﷺ پر میرے ماں باپ قربان ہوں اور میری روح فدا ہو) کی بشارت سچی ہوئی۔ (بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## غزوہ موتہ میں صحابہ کرامؓ کی شہادت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے (غزوہ موتہ کے واقعہ میں) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہٗ، حضرت جعفر رضی اللہ عنہٗ اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہٗ کے شہید ہونے سے پہلے لوگوں کو اُن کی شہادت کی خبر سنائی۔ چنانچہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! (مسلمانوں کا) جھنڈا زیدؓ نے اُٹھایا اور وہ شہید کر دیئے گئے، پھر جھنڈا جعفرؓ نے اُٹھایا اور وہ بھی شہید ہو گئے، پھر جھنڈا عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہٗ نے اُٹھایا اور وہ بھی شہید ہو گئے (یہ فرماتے ہوئے) آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پھر فرمایا! آخر جھنڈا ایک اللہ کی تلوار (خالد بن ولید) نے لیا اور فتح حاصل ہوئی، پھر بالکل اسی طرح خبر آئی، جس طرح آپ ﷺ نے بیان فرمائی۔ (بخاری شریف)

## حضرت ابوذر غفاریؓ کی جنگل میں وفات

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہٗ (میرے ماں باپ آپؓ پر قربان ہوں)

ہنگامہ ہائے دُنیا سے الگ تھلگ اپنی زندگی کے دن صبر وقناعت سے گزار رہے تھے، ۳۱ یا ۳۲ ہجری کے ایام حج میں حضرت ابو ذر غفاریؓ مرض الموت میں مبتلا ہوئے۔ ربذہ کے تمام لوگ حج کے لئے روانہ ہوگئے تھے اور حضرت ابو ذر غفاریؓ کے پاس صرف اُن کی اہلیہ اور ایک بیٹی موجود تھیں، آپؓ پر نزع کی حالت طاری ہوئی تو اُن کی اہلیہ رونے لگیں۔ حضرت ابو ذر غفاریؓ نے اپنی اہلیہ سے پوچھا، کیوں روتی ہو؟ اہلیہ نے جواب دیا، آپؓ ایک ویرانہ میں دم توڑ رہے ہیں، نہ میرے پاس اتنا کپڑا ہے کہ آپؓ کو کفن دے سکوں، نہ میرے بازوؤں میں اتنی طاقت ہے کہ آپؓ کی ابدی خوابگاہ تیار کرسکوں۔

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا!

**سُنو!**

**"ایک دِن ہم چند لوگ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے، آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ تم میں سے ایک شخص صحرا میں جاں بحق ہوگا اور اُس کے جنازے میں مسلمانوں کی ایک جماعت باہر سے آکر شرکت کرے گی، اُس وقت جو لوگ موجود تھے، وہ سب وفات پاچکے ہیں، اب صرف میں ہی باقی رہ گیا ہوں اور کوئی وجہ نہیں کہ حضور اقدس ﷺ کی پیشگوئی کا مصداق نہ بنوں، تم باہر جاکر دیکھو، حضور اقدس ﷺ کے پاک ارشاد کے مطابق مسلمانوں**

کی کوئی جماعت ضرور آتی ہوگی‘‘۔

الحمد للہ!

قریب ہی ایک ٹیلہ تھا، حضرت ابوذرؓ کی اہلیہ اس پر چڑھ کر انتظار کرنے لگیں، تھوڑی دیر بعد دُور سے گرد اُڑتی نظر آئی، پھر اس میں چند سوار نمودار ہوئے، جب قریب آئے تو حضرت ابوذرؓ کی اہلیہ نے اُنہیں پاس بھلا کر کہا!

بھائیو! قریب ہی ایک مسلمان سفرِ آخرت کی تیاری کر رہا ہے، اس کے کفن دفن میں میرا ہاتھ بٹاؤ۔

قافلے والوں نے پوچھا، وہ کون شخص ہے؟

جواب دیا! **’’ابوذر غفاری‘‘**

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا نام سنتے ہی قافلے والے بے تاب ہو گئے اور ’’ہمارے ماں باپ اُن پر قربان ہوں‘‘ پکارتے ہوئے اُن کی طرف لپکے۔

اِدھر حضرت ابوذر غفاریؓ نے اپنی صاحبزادی سے فرمایا کہ ایک بکری ذبح کرا اور گوشت کی ہنڈیا چولہے پر چڑھا دے، کچھ مہمان آنے والے ہیں، جو میری تجہیز و تکفین کریں گے، جب وہ مجھے سپردِ خاک کر چکیں تو اُن سے کہنا کہ ابوذرؓ نے آپ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی قسم دی ہے کہ جب تک یہ گوشت نہ کھالیں، یہاں سے رخصت نہ ہوں۔

جب قافلے والے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہٗ کے خیمہ میں داخل ہوئے تو جاں کنی شروع تھی، حضرت ابوذر غفاریؓ نے اُکھڑی ہوئی آواز میں فرمایا!

**تم لوگوں کو مبارک ہو، تمہارے یہاں پہنچنے کی خبر سالہا سال پہلے حضور اقدس ﷺ نے دے دی تھی، میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ مجھے کوئی ایسا شخص نہ کفنائے جو حکومت کا عہدہ دار ہو یا رہ چکا ہو۔**

اتفاق سے اس قافلے میں ایک انصاری نوجوان کے سوا سب لوگ کسی نہ کسی صورت میں حکومت سے متعلق رہ چکے تھے، اُس نے آگے بڑھ کر کہا!

اے حضور اقدس ﷺ کے محبوب رفیق! میں آج تک حکومت کی ملازمت سے بے تعلق ہوں، میرے پاس دو کپڑے ہیں جو میری والدہ کے ہاتھ کے کرتے بنے ہوئے ہیں، اجازت ہو تو اِن میں آپؓ کو کفنا دُوں۔ حضرت ابو ذر غاریؓ نے اس بات میں سر ہلایا اور اللہ تبارک وتعالیٰ کا پاک نام لیا اور روح پرواز کر گئی۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

اس قافلہ کے اکثر لوگ یمن کے رہنے والے تھے، اتفاق سے ان کے ساتھ فقیہ اُمت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بھی تھے، انہوں نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور پھر سب نے مل کر اس آفتابِ رشد وہدایت کو سپردِ خاک کیا۔

(بحوالہ: محبانِ رسول ﷺ)

## مسیلمہ کذاب کی ہلاکت کی پیشین گوئی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے مسیلمہ کذاب کے حق میں یہ فرمایا کہ اللہ جل شانہٗ اُسے ہلاک کرے گا۔ (نسیم الریاض)

**فائدہ**: بنی حنیفہ میں سے ''مسیلمہ'' ایک شخص تھا، جو مدینہ منورہ آیا، اُس نے حضور اقدس ﷺ سے کہلا بھیجا کہ اگر آپ ﷺ اپنے (وصال کے بعد) حکومت میرے نام کردیں تو میں آپ ﷺ کا اتباع کروں گا۔ بعدازاں وہ مدینہ منورہ سے چلا گیا اور اُس نے پیغمبری کا دعویٰ کردیا۔ خاتم الانبیاء، حضور اقدس ﷺ نے اُس کے حق میں فرمایا تھا کہ اللہ جل جلالہٗ اِسے ہلاک کرے گا۔ چنانچہ آپ ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ نے مسیلمہ کذاب کے خلاف حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہٗ کو سپہ سالار مقرر فرما کر ایک لشکر جرار جہاد کے لئے روانہ فرمایا، اللہ جل شانہٗ نے مسلمانوں کو فتح نصیب فرمائی اور مسیلمہ کذاب اِس لڑائی میں مارا گیا۔

## نجاشی (شاہِ حبشہ) کی وفات کی اطلاع

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے نجاشی (شاہِ حبشہ) کی وفات کی اُسی دن خبر دے دی، جس دِن اُس کی وفات ہوئی۔ آپ ﷺ نے اپنے صحابہؓ کے ساتھ اُن کی نمازِ جنازہ پڑھی۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

**فائدہ**: شاہِ حبشہ کا لقب نجاشی تھا، جبکہ اُن کا نام ''اصحمہ'' تھا، ان کا تعلق نصرانی مذہب سے تھا، حضور اقدس ﷺ نے اِن کو اپنا نامہ مبارک ارسال فرمایا تھا، تب وہ مسلمان ہوگیا اور اُنہوں نے صاف فرمایا دیا کہ جن

پیغمبر کی خبر پچھلی کتابوں میں ہے، وہ آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس ہے۔ جب نجاشی نے وفات پائی تو حضور اقدس ﷺ نے اُن کی موت کی خبر اپنے صحابہ رضوان اللہ عنہم کو دی اور غائبانہ نماز جنازہ پڑھی۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

باب نمبر 4

# فرشتوں کے عالم میں معجزے

## جنگ بدر میں فرشتوں کی شرکت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بدر کے دن ایک صحابیؓ ایک مشرک کے پیچھے دوڑ رہا تھا، اچانک اس (صحابیؓ) نے ایک کوڑا مارنے والے اور سوار کی آواز سنی (سوار نے کہا) اے حیزوم! آگے بڑھ۔ (اس کے ساتھ ہی) اس مسلمان نے کیا دیکھا کہ وہ مشرک آگے چت گرا ہوا ہے، اُس کی ناک ٹوٹی ہوئی ہے اور منہ پھٹ گیا ہے، جس جگہ زمین پر کوڑا لگا، وہ ساری جگہ سبز ہوگئی، وہ صحابیؓ انصاری تھا، اُس نے حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں جا کر سارا واقعہ سنایا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! تم سچ کہتے ہو، یہ تیسرے آسمان کی مدد کا فرشتہ تھا۔

(مسلم شریف)

**فائدہ**: حیزوم فرشتے کے گھوڑے کا نام ہے، اللہ تعالیٰ شانہٗ نے حضور اقدس ﷺ کی مدد کے لئے اکثر غزوات میں فرشتوں کو بھیجا، چنانچہ بدر، اُحد اور حنین میں فرشتوں نے مدد کی۔

## کسریٰ کے قتل ہونے پر اطلاع

بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے کسریٰ کے

قتل ہونے کی اُس رات کی صبح کو خبر دی، جس رات وہ مارا گیا..... واقعہ اس طرح ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے اپنا ایک نامہ مبارک شہنشاہ ایران، کسریٰ پرویز کے نام روانہ فرمایا، اس خط کو لے جانے کے لئے آپ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ کو منتخب فرمایا۔

کسریٰ نے والا نامہ پڑھوا کر سنا تو غصہ میں آگ بگولا ہوگیا اور خط کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پھینک دیا اور نہایت متکبرانہ انداز میں بولا! میری رعایا میں سے ایک حقیر غلام اپنا نام مجھ سے پہلے لکھتا ہے اور مجھ کو یہ خط لکھتا ہے کہ مجھ پر ایمان لاؤ۔ حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے پورا قصہ واپس آ کر حضور اقدس ﷺ کو سنایا تو آپ ﷺ نے فرمایا! **"کسریٰ کا ملک ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا"**۔

ادھر کسریٰ نے اپنے یمن کے گورنر "باذان" کو لکھا کہ یہ جو شخص (محمد ﷺ) حجاز میں ہے، اس کو گرفتار کرنے کے لئے اپنے دو مضبوط اور قوی آدمی بھیج دو تا کہ اس کو گرفتار کر کے میرے سامنے حاضر کریں۔ "باذان" نے فوراً دو آدمیوں کو ایک خط دے کر روانہ کر دیا، جس میں آپ ﷺ کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ ان کے ساتھ کسریٰ کے پاس حاضر ہو جائیں۔ یہ دونوں آدمی باذان کا خط لے کر بارگاہِ نبوت میں پہنچے تو آپ ﷺ کے رُعب اور وقار کی وجہ سے تھر تھر کانپنے لگے، اسی حالت میں آپ ﷺ کو باذان کا خط پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ خط سن کر مسکرائے اور دونوں کو اسلام کی دعوت دی اور فرمایا کہ کل ملاقات کریں۔

تمام تعریفیں اللہ جل جلالہٗ کے لئے ہیں، جس پاک ربّ نے اپنے حبیب،

حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی بنا کر ساری انسانیت کے لئے مبعوث فرمایا، اُس پاک ذات کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں کہ عین اُسی موقع پر ادھر شاہِ کسریٰ کے گھرانے کے اندر، اِس کے خلاف ایک زبردست بغاوت کا شعلہ بھڑک اُٹھا، جس کے نتیجہ میں شاہِ کسریٰ کو اِس کے بیٹے شیرویہ نے قتل کر دیا اور خود تخت نشین ہو گیا، یہ منگل کی رات، ۱۰ جمادی الاوّل ۷ ہجری کا واقعہ ہے۔

اللہ اکبر! جب صبح ہوئی تو وہ دونوں نمائندے جو حضور اقدس ﷺ کو گرفتار کرنے آئے تھے، بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ نے اُن سے فرمایا!

"آج رات، فلاں وقت، اللہ (میرے ربّ) نے کسریٰ پر اس کے بیٹے شیرویہ کو مسلط کر دیا اور اُس نے کسریٰ کو قتل کر ڈالا ہے، وہ دونوں یہ بات سن کر بہت حیران ہو گئے"۔

آپ ﷺ نے سے فرمایا!

"تم واپس چلے جاؤ اور باذان سے جا کر یہ سب حال بیان کرو اور فرمایا کہ باذان سے یہ بھی کہہ دینا کہ میرا دین اور میری حکومت وہاں تک پہنچے گی، جہاں تک کسریٰ کی پہنچی ہے، بلکہ اس سے آگے بڑھ کر، اُس جگہ جا کر رُکے گی جس سے آگے اونٹ اور گھوڑے کے قدم جا ہی نہیں سکتے اور اگر تم (باذان) ایمان لے آؤ تو تم کو تمہارے عہدے پر ہم برقرار رکھیں گے"۔

جب یہ دعوت باذان تک پہنچی تو اُس نے کہا کہ یہ باتیں بادشاہوں کی سی نہیں ہیں، اگر یہ خبر صحیح ہے تو آپ (ﷺ) بلاشبہ نبی ہیں، چنانچہ تھوڑے عرصہ بعد ہی باذان کے پاس خط آیا کہ شیرویہ نے اپنے باپ (شاہِ کسریٰ) کو قتل کر دیا ہے۔ جب باذان کو اس خبر کی تصدیق ہوگئی تو وہ مع اپنے خاندان اور رفقاء واحباب کے مشرف باسلام ہوگیا، اپنے اسلام سے حضور اقدس ﷺ کو مطلع کیا اور اللہ جل شانہٗ کے فضل وکرم سے انہیں صحابیِ رسول ﷺ بننے کی سعادت نصیب ہوئی، اس طرح یمن میں بہت جلد اسلام پھیل گیا۔

حضور اقدس ﷺ نے باذان ہی کو یمن کا حاکم برقرار رکھا اور شیرویہ کو اتنی مہلت ہی نہ ملی کہ وہ اندرونی جھگڑوں سے فارغ ہو کر عرب اور مسلمانوں کی طرف متوجہ ہوتا، کیونکہ چند روز بعد ہی اُس کا کام بھی تمام ہوگیا اور پھر اس کا کمسن بیٹا تختِ ایران پر بیٹھایا گیا، جس کا نام ''اردشیر'' تھا، اس کمسن اردشیر کو ''شہریار'' نامی سپہ سالار نے قتل کر کے خود تخت نشین ہوگیا، پھر چند روز بعد ارکانِ سلطنت نے اُس کو بھی قتل کر دیا اور شیرویہ کی بہن یعنی کسریٰ کی لڑکی ''بوران'' کو تختِ شاہی پر بٹھایا گیا، اس نے ایک سال اور چند ماہ حکومت کی۔ بوران کے بعد کئی نوعمر لڑکے اور عورتیں یکے بعد دیگرے تخت نشین ہوئے اور پھر آخر میں ''یزدجرد'' تخت نشین ہوا اور اسی کے دورِ حکومت میں جب کہ مسلمانوں کے خلیفہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے، ایران پر مسلمانوں کا قبضہ ہوا۔ جس روز سے خسرو پرویز (شاہِ کسریٰ) نے رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کا خط مبارک

چاک کیا تھا، اُسی روز سے ایرانی حکومت قدرتی طور پر برباد ہوتی چلی گئی، آخرکار حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی قیادت میں ایران کے دارالسلطنت ”مدائن“ پر مسلمانوں کا مکمل قبضہ ہو گیا۔

خسرو پرویز نوشیروان عادل بادشاہ کا پوتا تھا، اُس کا لقب کسریٰ تھا، یہی وہ بادشاہ ہے کہ جب حضور اقدس ﷺ کی پیدائش ہوئی تو اِس کے محل کے چودہ کنگرے ٹوٹ کر گر گئے اور اتنا سخت زلزلہ آیا کہ اِس کے محل میں شگاف پڑ گیا تھا، جس کی وجہ سے یہ نہایت پریشان ہوا تھا۔ کسریٰ کی حکومت اور اس کے ٹھاٹ بھاٹ کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب ایران فتح ہوا اور یزدجرد مسلمانوں کی خبر سن کر شاہی محلات چھوڑ کر بھاگا اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جو فوج اسلامی کے سپہ سالار تھے، انہوں نے ان کے محلات پر قبضہ کیا تو محل کی عجیب عجیب چیزیں اور کسریٰ کا مخصوص قالین، جس کا نام ’**بہارِ کسریٰ**‘‘ تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں مدینہ منورہ روانہ کیا، جس کو دیکھ کر لوگ حیران رہ گئے، کیونکہ یہ **90** گز لمبا اور **10** گز چوڑا تھا، اس میں پھول، پتیاں، درخت، نہریں، تصویریں، غنچے ..... سب سونے، چاندی اور جواہرات کے بنائے گئے تھے اور موسم بہار کے گزر جانے کے بعد شاہانِ فارس اس پر بیٹھ کر شراب نوشی کیا کرتے تھے۔ اس قالین (تخت) کا نام ہی ”بہار کسریٰ“ رکھا گیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سب چیزیں مسلمانوں میں تقسیم فرما دیں اور کسریٰ کے اس قالین کو بھی کاٹ کاٹ کر مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔

اللہ اکبر! واہ رے کسریٰ..... تُو نے ہمارے پیارے آقا ﷺ کا خط مبارک ٹکڑے ٹکڑے کیا، آج تیرا محبوب قالین "بہار کسریٰ" ٹکڑے ٹکڑے ہو کر سیّد الانبیاء والمرسلین، رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کے غلاموں میں تقسیم ہو رہا ہے۔

**دُنیا والو دیکھ لو صداقت رسول اللہ ﷺ کی**

(بحوالہ: سیرۃ المصطفیٰ ﷺ، جلد ۲، ص ۸۱)

## حضرت جبرائیلؑ کا جسم مبارک

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے حضرت جبرائیل علیہ السلام کی اصلی صورت دکھایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا! آپؓ (ان کو اصلی صورت میں) نہ دیکھ سکیں گے۔ اُنہوں نے عرض کیا کہ میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا! بیٹھ جائیں، وہ بیٹھ گئے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کعبہ پر اُتر آئے۔ آپ ﷺ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا! دیکھیں۔

اُنہوں نے دیکھا، حضرت جبرائیل علیہ السلام کا جسم سبز زمرد کی طرح چمکتا ہوا تھا (حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ یہ دیکھ کر) بے ہوش ہو کر گر پڑے۔

(بحوالہ: تذکرۃ الحبیب ﷺ)

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ



صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

باب نمبر 5

# عالم انسان میں معجزے

## حضرت ابو ہریرہؓ کی والدہ کا قبول اسلام

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی والدہ کو اسلام کی دعوت دیا کرتا تھا، وہ مشرک تھیں۔ ایک دن میں نے اُن کو اسلام لانے کے لئے کہا، انہوں نے حضور اقدس ﷺ کی شانِ اقدس میں بے ادبی کی بات کی۔ مجھے بہت برا لگا، میں روتا ہوا آپ ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا!

یا رسول اللہ! دُعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ میری ماں کو ہدایت عطا فرمائے۔

آپ ﷺ نے فرمایا!

**ترجمہ: ''یا اللہ! ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت عطا فرما''۔**

(حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) میں حضور اقدس ﷺ کی دُعا سن کر خوش ہوتا ہوا اپنے گھر آیا تو دیکھا کہ دروازہ بند ہے، میری والدہ نے میرے پاؤں کی آواز سن کر کہا، ابو ہریرہ وہیں ٹھہرے رہو، میں نے پانی کے گرنے کی آواز سنی۔ میری والدہ نے نہا کر دوسرے کپڑے پہنے، پھر دروازہ کھولا اور کہا!

ابو ہریرہ!

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

میں خوش ہو کر شدت خوشی سے روتا ہوا، پھر حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں آیا اور اپنی والدہ کے اسلام لانے کی خبر دی۔

آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا فرمایا۔

(مسلم شریف)

## آپ ﷺ کی دُعا کی برکت

رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے حنظلہ بن حذیم رضی اللہ عنہٗ کے سر پر ہاتھ رکھا اور اُن کے لئے برکت کی دُعا فرمائی، اِس کی برکت یہ ہوئی کہ کسی آدمی کے منہ میں سوجن ہوتی یا کسی بکری کے تھن میں سوجن ہوتی اور وہ اس سوجن والی جگہ کو حنظلہ کے سر میں اس جگہ لگاتا جہاں آپ ﷺ نے ہاتھ لگایا تھا تو سوجن فوراً ختم ہو جاتی۔ (بیہقی)

## مریضوں کا شفا پانا

حضرت حبیب بن فدیک رضی اللہ عنہٗ کے باپ کی آنکھوں میں ایک سفید داغ پڑ گیا تھا اور بالکل نابینا ہو گئے۔ حضور اقدس ﷺ نے اُن کی آنکھوں پر دم فرمایا تو اُسی وقت اُن کی آنکھوں میں بینائی آ گئی۔

(بیہقی، طبرانی)

راوی فرماتے ہیں کہ میں نے اُنہیں اسی (۸۰) برس کی عمر میں سوئی میں دھاگہ ڈالتے ہوئے دیکھا۔

## ❁ بائیں ہاتھ سے کھانے والے کا انجام ❁

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور اقدس ﷺ کے سامنے بائیں ہاتھ سے کھانا کھا رہا تھا، آپ ﷺ نے اُس شخص سے فرمایا!

**"سیدھے ہاتھ سے کھاؤ"۔**

اُس شخص نے کہا کہ میں سیدھے ہاتھ سے نہیں کھا سکتا، حالانکہ اُس آدمی کا سیدھا ہاتھ بالکل صحیح تھا، لیکن اُس نے یہ بات صرف تکبر کی وجہ سے کہی تھی۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

**"تو سیدھے ہاتھ سے نہ کھا سکے گا"۔**

اس شخص کے ساتھ ایسا ہی ہوا کہ وہ ساری زندگی اپنا سیدھا ہاتھ منہ تک نہیں لے جا سکا۔ (مسلم شریف)

❁❁❁

**یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا**
**عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ**

❁❁❁

باب نمبر 6

# جنوں کے عالم میں معجزے

## جنات کا حضور اقدس ﷺ کو سلام بھجوانا

ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جعد بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ہم چار آدمی اپنے وطن سے حج کے ارادہ سے روانہ ہوئے، راستے میں یمن کے جنگل میں چلے جا رہے تھے کہ ایک آواز آئی کہ کوئی کہہ رہا ہے:

**"اے سوارو، جانے والو! جب زم زم اور حطیم پر تم پہنچو تو**
**ہمارا سلام پہنچائیو محمد ﷺ کو جنہیں اللہ تعالیٰ نے پیغمبر بنایا ہے**
**اور یہ کہہ دیجیو کہ ہم آپ ﷺ کے دین کے فرمانبردار ہیں،**
**اسی بات کی وصیت کی تھی ہمیں مسیح بن مریم علیہ السلام نے"۔**

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## عورت سے آسیب کا اثر ختم ہو گیا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے، راستے میں ایک گاؤں میں تشریف لے گئے، اس گاؤں کے لوگ آپ ﷺ کے تشریف لانے کی خبر سن کر گاؤں کے باہر آ کر آپ ﷺ کے استقبال کے لئے انتظار کرنے لگے۔ جب آپ ﷺ وہاں پہنچے

تو اُنہوں نے عرض کیا! یارسول اللہ! اس گاؤں میں ایک نوجوان عورت ہے، اس کو ایک جن نے قابو کرر کھا ہے، (وہ عورت) نہ کھاتی ہے، نہ پیتی ہے، قریب ہے کہ ہلاک ہوجائے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اُس عورت کو دیکھا کہ وہ بہت خوبصورت تھی۔ حضور اقدس ﷺ نے اُسے بلا کر فرمایا! اے جن! تو جانتا ہے کہ میں کون ہوں؟ محمد رسول اللہ ہوں، اس عورت کو چھوڑ دے اور چلا جا۔ آپ ﷺ کے یہ فرماتے ہی وہ عورت (بالکل) صحیح ہوگئی۔ نقاب منہ پر ڈال لیا اور مردوں سے شرمانے لگی اور بالکل صحیح ہوگئی۔ (بحوالہ: تذکرۃ الحبیب ﷺ)

## آپ ﷺ کے نام کی برکت سے جنّیہ گرفتار ہوگئی

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُن کی ایک غلہ کی کوٹھری میں کھجور بھرے ہوئے تھے، ایک جنّیہ اس میں سے کھجوریں نکال کرلے جاتی تھی، انہوں نے حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں اس کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا! جاؤ، اب جب اس کو دیکھو تو یہ کہنا!

**ترجمہ: ”اللہ کا نام لے کر کہتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کے بلانے پر چل“۔**

(اس کے بعد) اُنہوں نے اس کو پکڑلیا، پھر اُس نے قسم کھائی کہ اب نہ آؤں گی تو اس کو چھوڑ دیا۔ (ترمذی شریف)

**فائدہ**: یہ آپ ﷺ کا معجزہ ہے کہ اس کے مؤمن نہ ہونے کے باوجود صرف آپ ﷺ کے نام کی برکت کی وجہ سے گرفتار ہوگئی۔

باب نمبر 7

# آسمانوں کے عالم میں معجزے

## شق القمر کا معجزہ

بخاری و مسلم اور دیگر کتب احادیث میں حضور اقدس ﷺ کا یہ واقعہ ہجرت سے پہلے کا بیان کیا گیا ہے کہ مکہ معظّمہ میں ابو جہل، ولید بن مغیرہ اور عاص بن وائل وغیرہ کفار مکہ جمع ہو کر آپ ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اگر آپ ﷺ سچے نبی ہیں تو چاند کے دو ٹکڑے کر کے دکھائیں (بعض کتب میں یہ لکھا ہے کہ اُن کا خیال تھا کہ اگر جادو ہے تو یہ زمین پر چل سکتا ہے لیکن آسمان پر نہیں چل سکے گا)۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں ایسا کر دوں تو ایمان لے آؤ گے، سب نے کہا! ہاں۔

چنانچہ حضور اقدس ﷺ نے اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور دُعا فرمائی اور آپ ﷺ نے چاند کی طرف اشارہ فرمایا اور چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے ہر فرد کا نام لے کر فرمایا! اے فلاں گواہ رہنا، اے فلاں گواہ رہنا۔ سب لوگوں نے چاند کے دو ٹکڑے اچھے طریقے سے دیکھ لئے۔ چاند کے دو ٹکڑے ایک دوسرے سے اتنے دُور ہو گئے کہ درمیان میں ''کوہ حرا'' نظر آ رہا تھا۔ اس پر کفار نے کہا کہ ہم اس کو جادو سمجھتے ہیں۔ ابو جہل نے کہا کہ ہم اس معاملے کی مزید

تحقیق کریں گے، اگر یہ جادو ہو تو اس کا اثر صرف ہم پر ہو سکتا ہے، جو لوگ یہاں موجود نہیں یا دُور دراز کے ممالک میں ہیں ان پر تو جادو نہیں ہو سکتا، اس لئے باہر سے آنے والے لوگوں سے اس کی تحقیق کرنی چاہیے۔ چنانچہ دور دراز سے لوگوں کے آنے پر جب ان سے چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا حال پوچھا جاتا تو وہ سب اقرار کرتے کہ ہم نے بھی چاند کے دو ٹکڑے ہوتے دیکھا تھا۔ یہ معجزہ حضور اقدس ﷺ کا اتنا بڑا ہے کہ اس کے بارے میں سورۃ القمر کی ابتدائی آیات میں ذکر بھی ہے۔ حضور اقدس ﷺ کا یہ معجزہ ساری دُنیا میں دیکھا گیا۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

**فائدہ:** اس معجزہ کی برکت سے بے شمار لوگ دائرہ اسلام میں بھی داخل ہوئے۔

## سورج کے واپس لوٹنے کا معجزہ

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ موضع صہباء (جو کہ خیبر کے متصل ہے) میں تشریف فرما تھے، آپ ﷺ پر وحی نازل ہوئی اور سر مبارک حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زانو پر تھا اور آپ ﷺ سو گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ (میرے ماں باپ آپؓ پر قربان ہوں) نے حضور اقدس ﷺ کے ادب واحترام میں آپ ﷺ کو نیند سے بیدار کرنا مناسب نہ سمجھا، لیکن اس عمل سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز نہیں پڑھی تھی، یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو گیا، آپ ﷺ بیدار ہوئے تو آپ ﷺ نے حضرت علیؓ سے پوچھا کہ کیا تم نے نماز

پڑھ لی، اُنہوں نے عرض کیا! یارسول اللہ (ﷺ)! نہیں پڑھی۔

حضور اقدس ﷺ نے اللہ جل شانہٗ کے حضور دُعا فرمائی!

**"اے اللہ! علی تیری اور تیرے رسول ﷺ کی اطاعت میں مشغول تھے، آفتاب کو واپس پھیر لا"۔**

الحمدللہ! حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آفتاب غروب ہوگیا تھا، میں نے دیکھا کہ آفتاب دوبارہ نکل آیا، یہاں تک کہ دھوپ پہاڑوں اور زمین پر پڑی (اس دوران حضرت علی رضی اللہ عنہٗ نے نمازِ عصر ادا فرمائی)۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسولِ اکرم ﷺ)

## آپ ﷺ کا سفرِ معراج

رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ کا معراج میں آسمانوں کو طے کرنا، آسمانوں میں معجزہ ہے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

باب نمبر 8

# مٹی کے عالم میں معجزہ

## گھوڑا پیٹ تک زمین میں دھنس گیا

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ (ہجرت مدینہ کے سفر میں) سراقہ بن مالک نے ہمارا پیچھا کیا، میں نے اُسے دیکھ کر حضور اقدس ﷺ سے عرض کیا! ہمیں ایک شخص پکڑنے کے لئے آ رہا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا!

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا

**"غم مت کرو اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے"۔**

پھر آپ ﷺ نے سراقہ کے لئے بد دعا فرمائی، اس کا گھوڑا پیٹ تک سخت زمین میں دھنس گیا۔ اُس نے کہا، مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ دونوں نے میرے لئے بد دعا کی ہے، اب دُعا کریں کہ میں اس حالت سے نجات پاؤں اور میں قسم کھاتا ہوں کہ آپ کی تلاش میں آنے والے لوگوں کو واپس لوٹا دوں گا۔ حضور اقدس ﷺ نے اس کی نجات کے لئے دُعا فرمائی اور اُسے اس مصیبت سے نجات حاصل ہوئی، وہ واپس چلا گیا، جو کوئی اس سے ملتا وہ اس کو یہ کہہ کر لوٹا دیتا کہ ادھر کوئی نہیں ہے۔

(بخاری و مسلم)

باب نمبر 9

# پانی کے عالم میں معجزہ

## آپ ﷺ کی مبارک انگلیوں سے پانی نکل پڑا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حدیبیہ میں لوگ پیاسے تھے، حضور اقدس ﷺ کے سامنے ایک لوٹا تھا، جس سے آپ ﷺ نے وضو فرمایا، لوگوں نے عرض کیا! یارسول اللہ (ﷺ) اِس پانی کے علاوہ ہمارے لشکر میں پینے اور وضو کرنے کے لئے پانی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے دستِ مبارک کو اس پانی میں رکھا تو پانی آپ ﷺ کی انگلیوں سے پھوٹنے اور جوش مارنے لگا، ہم سب نے پانی پیا اور وضو کیا۔ (بخاری شریف)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ آپ لوگ کتنے تھے؟ انہوں نے فرمایا! اگر ایک لاکھ آدمی بھی ہوتے تو وہ پانی کافی ہوجاتا (یعنی اتنا زیادہ تھا) لیکن ہم پندرہ سو آدمی تھے۔

(بحوالہ: تذکرۃ الحبیب ﷺ)

## حضرت انس بن مالک کے کنویں کا شیریں ہونا

ابو نعیم نے دلائل النبوۃ میں روایت کیا ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ایک مرتبہ اپنا مبارک لعابِ دہن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے

گھر کے کنویں میں ڈالا، اس وجہ سے کنویں کا پانی ایسا میٹھا ہوگیا کہ سارے مدینہ منورہ میں اس جیسا میٹھا پانی کہیں نہ تھا۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## پانی کا خوشبودار ہو جانا

ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے پاس ایک ڈول میں آبِ زم زم لایا گیا تو آپ ﷺ نے اس میں کلی مبارک ڈال دی، اِس وجہ سے اس پانی میں مشک سے زیادہ خوشبو آنے لگی۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

باب نمبر 10

# آگ کے عالم میں معجزہ

## اہل خندق کی دعوت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ خندق میں اُنہوں نے حضور اقدس ﷺ کی دعوت کے لئے ایک بکری کا بچہ ذبح کیا اور تقریباً تین سیر جو کا آٹا گوندھ کر (روٹیوں کے لئے) تیار کیا۔ اُنہوں نے آپ ﷺ کو چپکے سے یہ بات بتائی اور عرض کیا کہ آپ ﷺ چند آدمیوں کے ساتھ کھانے کے لئے تشریف لے آئیں۔ آپ ﷺ (میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں اور میری روح فدا ہو) نے تمام اہل خندق کو جو تقریباً ایک ہزار تھے، پکار کر جمع فرمایا اور ساتھ لے چلے، آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا! جب تک میں نہ آؤں ہانڈی کو چولہے سے مت اُتارنا اور روٹی مت پکانا۔ آپ ﷺ تشریف لائے اور اپنا مبارک لعاب دہن گوندھے ہوئے آٹے میں اور ہانڈی میں ڈالا اور برکت کی دُعا فرمائی اور فرمایا! ایک روٹی پکانے والی بلوالو، ہانڈی سے شوربا نکال نکال کر دو، مگر اس کو چولہے سے اُتارنا نہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہزار آدمی تھے، اللہ کی قسم! سب نے کھایا اور ہماری ہانڈی ویسی جوش میں رہی اور آٹا اتنا ہی رہا، جتنا پہلے تھا۔

(بخاری و مسلم)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

باب نمبر 11

# ہوا کے عالم میں معجزے

## غزوہ خندق میں کفار پر ہوا کا طوفان

غزوہ خندق میں اللہ تعالیٰ نے کافروں پر ہوا بھیجی، جس کی وجہ سے خوب سردی ہوگئی۔ اُن کو نہایت عاجز اور تنگ کیا، خوب غبار اُن کے منہ پر ڈالا، اُن کی آگ بجھادی، اُن کی ہانڈیاں اُلٹ دیں، خیموں کی کیلیں اُکھاڑ دیں، جس کی وجہ سے اُن کے خیمے گر پڑے، اُن کے گھوڑے کھل کر آپس میں لڑنے لگے، لشکر میں غل مچا دیا۔

(بحوالہ: تذکرۃ الحبیب ﷺ)

## حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا جاسوسی کے لئے جانا

غزوہ خندق میں حضور اقدس ﷺ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہٗ کو کافروں کی خبر لانے (جاسوسی) کے لئے بھیجا اور اُن کے لئے دُعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ اُن کو سردی کی شدت سے محفوظ فرمائے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی دُعا کی برکت سے مجھے جانے آنے میں ذرا بھی سردی محسوس نہ ہوئی، بلکہ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے گرم حمام میں چل رہا ہوں۔ (بحوالہ: تذکرۃ الحبیب ﷺ)

باب نمبر 12

# فضا کے عالم میں معجزے

## ✿ آپ ﷺ کی برکت سے بارش شروع ہوگئی ✿

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے زمانے میں ایک قحط ہوا، آپ ﷺ جمعہ کا خطبہ پڑھ رہے تھے، ایک دیہات کے رہنے والے صحابیؓ نے کھڑے ہو کر عرض کیا! یا رسول اللہ! مال ہلاک ہوگیا اور عیال بھوک سے مر رہے ہیں، آپ ﷺ بارش کی دُعا کیجئے۔ آپ ﷺ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے، اُس وقت آسمان پر بادل کا کوئی ٹکڑا نہ تھا۔ اللہ کی قسم! آپ ﷺ نے دُعا کر کے ہاتھ منہ پر پھیرے بھی نہ تھے کہ پہاڑوں سے چاروں طرف سے بادل آئے، آپ ﷺ منبر سے اُترے بھی نہیں تھے کہ ریش مبارک سے بارش کے قطرے گرنے لگے، اس دن سے اگلے جمعہ تک (پورا ہفتہ) بارش ہوتی رہی۔

دوسرے جمعہ کو اسی دیہات کے رہنے والے صحابیؓ نے یا کسی اور شخص نے عرض کیا، مکانات گر گئے، مال ڈوب گیا۔ آپ ﷺ دُعا فرمایئے کہ بارش بند ہو جائے۔ آپ ﷺ نے دونوں ہاتھ اُٹھا کر دُعا فرمائی!

**"اے اللہ! ہمارے آس پاس برسے، ہمارے اوپر نہ برسے"۔**

آپ ﷺ نے بادل کی طرف اشارہ فرمایا!

بادل وہیں سے کھل گیا، پھر مدینہ منورہ پر تو پانی برسنا بالکل بند ہوگیا اور مدینہ منورہ کے آس پاس برستا رہا۔ مدینہ منورہ کے آس پاس سے جو لوگ آتے وہ بارش کے زیادہ ہونے کو بیان کرتے تھے۔

(مسلم شریف)

**فائدہ**: آپ ﷺ کی دُعا سے بادل کا فوراً کھل جانا اور اشارہ سے بادل کا ہٹ جانا ان دونوں میں فضا کے عالم میں معجزے کا ظاہر ہونا ہے۔

## گستاخی کرنے والے کی پکڑ

روایت میں ہے کہ کسی صحابیؓ کو آپ ﷺ نے ایک شخص کے پاس اسلام کی دعوت دینے کے لئے بھیجا، اُس نے آپ ﷺ اور اللہ جل جلالہٗ کی شانِ اقدس میں گستاخی کی اور کہا! رسول اللہ (ﷺ) کون ہوتے ہیں؟ اللہ کیسا ہوتا ہے؟ سونے کا یا چاندی کا یا تانبے کا؟..... ایک دم اُس پر بجلی گری اور اُس کی کھوپڑی اُڑ گئی۔ (نسائی)

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

باب نمبر 13

# جمادات اور نباتات کے عالم میں معجزے

## شجر و حجر کا آپ ﷺ کو سلام کرنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس ﷺ کے ساتھ مکہ مکرمہ میں تھا، آپ ﷺ مکہ کے باہر کسی طرف نکلے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا، راستے میں جو پہاڑ یا درخت سامنے آتا، وہ یہ کہتا!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

**فائدہ:** پہاڑ جمادات میں سے ہیں اور درخت نباتات میں سے تو دونوں عالم میں معجزہ ظاہر ہوا۔

## خشک کھجور کے تنے کا رونا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ خطبے کے وقت مسجد میں کھجور کے ستون پر ٹیک لگالیا کرتے تھے، جب منبر بنا تو آپ ﷺ نے منبر پر خطبہ پڑھنا شروع کردیا، اچانک وہ ستون اس زور سے چلا کر رونے لگا کہ قریب تھا کہ پھٹ جائے۔ حضور اقدس ﷺ منبر پر سے اُترے اور اس ستون کو اپنے سینہ مبارک سے چمٹالیا تو وہ ستون اس طرح ہچکیاں لینے لگا، جس طرح وہ لڑکا ہچکیاں لیتا ہے جس کو روتے ہوئے چپ کرایا جاتا ہے، یہاں تک کہ

خاموش ہوگیا۔ (بخاری شریف)

**فائدہ**: اس ستون کی دو حالتیں ہیں، اپنی اصلی حالت کے لحاظ سے کیونکہ درخت ہے، اس لئے نباتات میں سے ہے اور موجودہ حالت کہ تنے کو کاٹ کر ستون بنا دیا، جمادات میں سے ہے، اس طرح اس ستون میں دونوں عالم نباتات اور عالم جمادات کا معجزہ ظاہر ہوا ہے۔ اس کی رونے کی وجہ جس طرح ذکر نہ سننا ہے، اسی طرح حضور اقدس ﷺ کی جدائی بھی ایک وجہ ہے، ورنہ صرف سینہ سے لگا لینے کی وجہ سے خاموش نہ ہوتا، اس طرح یہ معجزہ آپ ﷺ کی ذات کا معجزہ ہے۔

## حضرت ابو ہریرہؓ کی کھجوروں میں برکت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں تھوڑی کھجوریں لایا اور عرض کیا کہ ان کھجوروں کے لئے برکت کی دُعا کیجئے۔ آپ ﷺ نے ان کھجوروں کو اکٹھا کر کے ان میں برکت کی دُعا فرمائی اور مجھ سے فرمایا! انہیں اپنے توشہ دان میں ڈال لو۔ جب تمہارا جی چاہے اس میں ہاتھ ڈال کر نکال لو، مگر اسے جھاڑنا مت۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کھجوروں میں ایسی برکت ہوئی کہ میں نے اتنے اتنے اللہ کی راہ میں خرچ کئے، اس میں سے ہمیشہ ہم کھاتے اور کھلاتے رہے، وہ توشہ دان ہمیشہ میری کمر میں لگا رہتا تھا، یہاں تک کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے دن (جو تقریباً تیس سال کا زمانہ ہوتا ہے) میری کمر میں سے کٹ کر کہیں گر پڑا۔ (ترمذی شریف)

باب نمبر 14

# عالم حیوانات میں معجزے

## سرکش اونٹ قابو میں آگیا

حضرت جابر رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے، وہاں ایک بڑا سرکش اونٹ تھا، جو بھی باغ میں جاتا اس پر دوڑتا اور کاٹنے کے لئے جھپٹتا۔ آپ ﷺ نے اسے بلایا، وہ آیا، اس نے آپ ﷺ کے سامنے سجدہ کیا، آپ ﷺ نے اس کی ناک میں مہار ڈال دی اور فرمایا کہ نافرمان جن اور انسان کے علاوہ جتنی چیزیں آسمان وزمین میں ہیں، سب جانتی ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ (مسند احمد)

## مردہ گوہ کا کلام کرنا

ایک بدو (دیہات کا رہنے والا) آپ ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا، وہ ایک **گوہ** (جانور) کا شکار کرکے لایا تھا اور اُسے اپنے اونٹ کی پالان کے ساتھ باندھا ہوا تھا، وہ **گوہ** مری ہوئی تھی۔ اُس بدو نے اپنی مردار **گوہ** کو اونٹ کے پالان سے کھولا اور رحمۃ للعالمین حضور اقدس ﷺ کے سامنے پھینک کر کہنے لگا!

اے محمد (ﷺ) میں آپ (ﷺ) کی نبوت کو نہیں مان سکتا، جب تک

یہ گوہ آپ (ﷺ) کی نبوت کی گواہی نہ دے۔ رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

اے **گوہ**!

(وہ مردہ تھی، لیکن آپ ﷺ کی آواز پر اللہ کے حکم سے فوراً بولی!)

**لَبَّیکَ وَسَعْدَیکَ**

(میں حاضر ہوں)

اے وہ ذات جو قیامت کے دن کے انسانوں کو مزین کر دے گی،

میں حاضر ہوں، حکم فرمایئے!

آپ ﷺ نے فرمایا! تو کس کی عبادت کرتی ہے؟

**گوہ** نے جواب دیا!

**"میں اُس وحدہٗ لاشریک اللہ تبارک وتعالیٰ کی عبادت کرتی ہوں ..... جس کا عرش آسمانوں پر ہے ..... اور جس کی سلطنت زمینوں پر ہے ..... اور جس کے مسخر کردہ راستے سمندر میں ہیں ..... اور جس نے جنت کو اپنی رحمت کی جگہ بنایا ہے ..... اور جس نے دوزخ کو انسانوں کی بربادی کے لئے بنایا ہے"۔**

رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے پوچھا!

**مَنْ اَنَا** ..... میں کون ہوں؟

## گوہ بولی!

اَنْتَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَخَاتَمُ النَّبِیّٖنَ

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ صَدَّقَكَ وَقَدْ خَابَ مَنْ كَذَّبَكَ

### ﴿ترجمہ﴾

آپ ﷺ تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں، جو آپ ﷺ کی مانے گا، کامیاب ہوگا، جو آپ ﷺ کی ٹھکرائے گا، وہ ہلاک و برباد ہوگا۔

پس وہ اعرابی مسلمان ہوگیا اور حضور اقدس ﷺ نے اُس کو نماز اور قرأت سکھائی اور سورہ اخلاص یاد کرادی، اُس نے جا کر یہ حال اپنی قوم سے بیان کیا، وہ بھی آپ ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور مسلمان ہوگئے۔

(بحوالہ: معجزاتِ رسول اکرم ﷺ)

## شیر کا صحابیِ رسول ﷺ کو راستہ دکھانا

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ میں دریائے شور میں تھا (کہ میرا) جہاز ٹوٹ گیا۔ میں ایک تختے پر بیٹھ گیا اور بہتے بہتے میں ایک جنگل میں پہنچا، وہاں مجھے ایک شیر ملا اور وہ میری طرف آیا، میں نے کہا!

**”میں رسول اللہ ﷺ کا آزاد کردہ غلام ہوں“۔**

وہ شیر میری طرف آیا اور اپنا کندھا میرے بدن کو مارا اور میرے ساتھ

چلنے لگا، یہاں تک کہ مجھے راستے پر لے آیا اور تھوڑی دیر ٹھہر کر کچھ آواز نکالتا اور اپنی دُم سے میرا ہاتھ چھوا، میں سمجھا کہ مجھے رخصت کر رہا ہے۔

(بحوالہ: تذکرۃ الحبیب ﷺ)

## آپ ﷺ کی وجہ سے دودھ میں برکت

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کے گھر میں دودھ کا ایک پیالہ تھا، آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ تمام اصحاب صفہ کو بلاؤ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھوکے تھے، انہوں نے اپنے دل میں کہا! مجھ کو دے دیتے تو میں پیٹ بھر کر پی لیتا، میں ان سب (اصحاب صفہ) کو بلا لایا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! (ابوہریرہ) انہیں دودھ پلاؤ، میں نے پلانا شروع کیا، یہاں تک کہ سب نے پیٹ بھر کر پیا۔ پھر مجھ سے فرمایا! کہ تم پیو، میں نے پیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا! اور پیو، میں پیتا رہا، یہاں تک کہ میں نے قسم کھا کر کہا! اب پیٹ میں جگہ نہیں رہی، پھر باقی آپ ﷺ نے نوش فرمایا۔ (بحوالہ: تذکرۃ الحبیب ﷺ)

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ